سوال

(105) عطیہ خون

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی مسلمان مریض آدمی کوخون دینا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بوقت مجبوری ماہر حکماء یاڈاکٹروں کے کہنے پر مریض کوخون کی ضرورت ہوتوخون کا عطیہ دینا جائز ہے۔ ارشادباری تعالیٰ ہے:

وَقَد فَصَّلَ لَكُم ما حَرَّمَ عَلَيكُم إِلّا مَا اضطُرِرتُم إِلَيهِ... ١١٩ ... سورة الانعام

"جوکچھ تمہارے اوپرحرام کیا ہے اس کی تفصیل اللہ نے بیان کردی ہے الا یہ کہ تم کسی چیز کےلیے مجبور ہو جاؤ۔"

معلوم ہواکہ اضطراری حالت میں حرام بھی حلال ہوجاتا ہے اوریہ بقدرضرورت ہے جیساکہ دوسرے مقام پرفرمایا:

غَيرَ باغٍ وَلا عادٍ فَلا إِثمَ عَلَيهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کاارشادہے:

"المسلم أخو المسلم، لا يظلمه ولا يسلمه من كان في حاجة أخيه كان الله في حاجته" (متفق علیہ)

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہے جونہ اس پرظلم کرتا ہے اورنہ اسے کسی کے حوالے کرتا ہے اورجوشخص اپنے بھائی کی ضرورت میں لگا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت میں ہوتا ہے۔"

معلوم ہواکہ بوقت ضرورت مسلمان کی حاجت پوری کرنا جائزاوردرست ہے اوریہ خون دینا حالت اضطرار میں بالکل صحیح ہے۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد3۔کتاب الجامع-صفحہ529

محدث فتویٰ